سوال

(319) بیوی،بچوں کے حصص

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا ہے اس کی نقدی رقم اسّی ہزار روپیہ ہے، پس ماندگان میں بیوی، ایک لڑکی اور تین لڑکے ہیں، ان کے درمیان اسّی ہزار روپیہ کیسے تقسیم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤلہ میں بیوی کو ۱/۸ ملے گا کیونکہ مرنے والے کی اولاد زندہ ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ [1]

''اگر مرنے والے کی اولاد ہو تو بیویوں کا آٹھواں حصہ ہے۔''

باقی ترکہ اولاد میں اس طرح تقسیم کیا جائے کہ ایک لڑکے کو لڑکی سے دوگنا حصہ ملے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يُوۡصِيۡكُمُ اللّٰهُ فِىۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ ۖ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ [2]

''اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے متعلق تاکیدی حاکم دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہوگا۔''

صورت مسؤلہ میں جائیداد کے آٹھ حصے کرلیے جائیں ایک حصہ بیوہ کو اور باقی اولاد میں اس طرح تقسیم کیے جائیں کہ دو حصے ایک لڑکے کو اور ایک حصہ لڑکی کو دیا جائے چنانچہ کل جائیداد اسّی ہزار ہے اور اس کے آٹھ حصے کیے جائیں تو ایک حصہ دس ہزار کا ہوگا۔ بیوہ کو دس ہزار دیا جائے پھر ہر لڑکے کو بیس بیس ہزار روپیہ اور لڑکی کو دس ہزار روپیہ دے دیا جائے۔

بیوی کا حصہ: 10000 روپے

لڑکی کا حصہ: 10000 روپے

ہر ایک لڑکے کا حصہ 20000 روپے

[1]۴/النساء: ۱۲۔

[2]۴/النساء: ۱۱۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:280

محدث فتویٰ